سوال

(178) نماز عید سے قبل صدقہ ادا کرنا بھول جانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے عید سے پہلے صدقہ فطر ادا کرنے کے لیے تیار کیا تاکہ اسے ایک ایسے فقیر کو دے دوں جس کو میں جانتا تھا لیکن میں بھول گیا اور مجھے نماز میں یاد آیا اور میں نے نماز کے بعد ادا کر دیا تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کوئی حرج نہیں! سنت یہ ہے کہ صدقہ فطر نماز عید سے پہلے پہلے ادا کیا جائے جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے[1] لیکن جو آپ نے کیا ہے اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ اس صورت میں نماز کے بعد بھی صدقہ فطر ادا ہو جائے گا اگرچہ حدیث میں آیا ہے کہ یہ ایک عام صدقہ ہو گا لیکن اس کے یہ معنی نہیں کہ یہ صدقہ ہو گا ہی نہیں، لہذا امید ہے یہ مقبول ہو گا کیونکہ آپ نے اسے عمداً موخر نہیں کیا بلکہ بھول جانے کی وجہ سے مؤخر کیا ہے اور فرمان باری تعالیٰ ہے :

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ... سورة البقرة ٢٨٦

''اے پروردگار! اگر ہم سے بھول یا خطا ہو گئی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا۔''

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دعا کے جواب میں فرمایا:

(یقول اللہ عزوجل قد فعلت) (صحیح مسلم' الایمان' باب بیان تجاوز اللہ لخ' ح: 126)

''اللہ تعالیٰ فرمایا ہے کہ میں نے تمہاری دعا کو قبول کر لیا ہے۔''

یعنی اللہ تعالیٰ نے اپنے مومن بندوں کی اس دعا کو قبول فرما لیا ہے کہ وہ بھول چوک کی صورت میں ان سے مؤاخذہ نہیں کرے گا۔

---

[1] صحیح بخاري، الزكاة، باب صدقة الفطر، حديث: 1503-1504 و صحیح مسلم، الزكاة، حديث: 984

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج2 صفحہ140

محدث فتویٰ